مرکز الاقتصاد الاسلامی
Islamic Economics Centre
دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
www.iecdawateislami.com

سونے چاندی کی تسبیح بنا کر دینے کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-382 تاریخ:03-10-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم آرڈر کے مطابق سونے، چاندی کے زیورات وغیرہ بناتے ہیں، کبھی ہمارے پاس کسٹمر زیورات کے بجائے گھر یا آفس کی زینت وآرائش کے لیے سونے یا چاندی کی تسبیح کا آرڈر دیتا ہے، معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا ہم ایسے شخص کو سونے چاندی کی تسبیح بنا کر دے سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آپ کا سجاوٹ کے لیے سونے یا چاندی کی تسبیح کا آرڈر دینے والے کو تسبیح تیار کرکے دینا جائز ہے، البتہ جو شخص پڑھنے کے لئے سونے چاندی کی تسبیح بنوا رہا ہو، ایسے شخص کو تسبیح بنا کر دینا جائز نہیں۔

اس مسئلہ کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ سونے چاندی کی تسبیح پڑھنے کے لئے استعمال کرنا، ناجائز و حرام ہے لیکن سجاوٹ کے لئے سونے چاندی کی چیزوں کا استعمال جائز ہے لہٰذا اگر کوئی جائز استعمال مثلاً زینت وآرائش کے لئے سونے چاندی کی اشیاء بنا کر دے تو اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

پوچھی گئی صورت میں اگر کسٹمر سونے چاندی کی تسبیح محض زیب وآرائش کے لئے تیار کروا رہا ہو کہ اسے مکان، دوکان یا گاڑی وغیرہ میں لٹکائے گا تو اس صورت میں تسبیح بنا کر دینا جائز ہے لیکن اگر خریدار کا مقصد تسبیح کا استعمال ہو یعنی وہ تسبیح پڑھنے کے لئے بنوا رہا ہو تو ایسی صورت میں سونے یا چاندی کی تسبیح بنانا، ناجائز و حرام ہو گا کہ جب پڑھنا گناہ ہے تو پڑھنے کے لئے تیار کرکے دینا بھی گناہ پر معاونت کی وجہ سے ناجائز ہو گا۔

سجاوٹ کے لئے سونے چاندی کی چیزوں کو بنانے میں کوئی حرج نہیں، چنانچہ اس کے متعلق علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ ردالمحتار میں فرماتے ہیں: "ان تحریم الذھب والفضہ فیما یرجع استعمالہ الی البدن ای فیما یستعمل بہ لبسا او اکلا او کتابۃ و یحتمل ان المراد فیما یرجع نفعہ الی البدن لکن لا یشمل استعمال القلم والدواۃ والاحسن مافی القھستانی حیث **قال وفی الاستعمال اشعار بانہ لا باس**

باتخاذ الاوانی منها للتجمل"یعنی: بیشک سونے چاندی کا بدنی استعمال حرام ہے جبکہ ان چیزوں کو پہنا جائے، ان سے کھایا جائے یا لکھا جائے، اور ایک احتمال یہ بھی ہے کہ ان کی حرمت اس وقت ہے جبکہ بدنی نفع دیتی ہوں، لیکن اس احتمال میں قلم اور دوات شامل نہیں ہو پائیں گے، بہترین وہی ہے جو قہستانی میں ذکر ہے جہاں فرماتے ہیں استعمال کے لفظ میں اس طرف اشارہ ہے کہ سونے چاندی کے برتنوں کو سجاوٹ کے لئے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔"

(ردالمحتار، جلد9، صفحہ566، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "سونے چاندی کی چیزیں محض مکان کی آرائش و زینت کے لیے ہوں، مثلاً قرینہ سے یہ برتن و قلم و دوات لگا دیے، کہ مکان آراستہ ہو جائے، اس میں حرج نہیں، یوہیں سونے چاندی کی کرسیاں یا میز یا تخت وغیرہ سے مکان سجا رکھا ہے، ان پر بیٹھتا نہیں ہے تو حرج نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد3، صفحہ396، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

سونے چاندی کی تسبیح کا استعمال حرام ہے چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ تسبیح کس چیز کی ہونی چاہیے؟ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا: "تسبیح لکڑی کی ہو یا پتھر کی مگر بیش قیمت ہونا مکروہ ہے اور سونے چاندی کی حرام۔"

(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ597، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

امام اہل سنت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "یہ اصل کلی یاد رکھنے کی ہے کہ بہت جگہ کام دے گی: جس چیز کا بنانا، ناجائز ہوگا، اسے خریدنا کام میں لانا بھی ممنوع ہوگا اور جس کا خریدنا، کام میں لانا منع نہ ہوگا، اس کا بنانا بھی ناجائز نہ ہوگا۔"

(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ464، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

28 ربیع الاول 1446ھ/3 اکتوبر 2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔

دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ

Email:appointment@iecdawateislami.com